بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد خدا ہی کہون ہر بات مین بہتر کیا

حضرت نبی اصحاب آل اوپر درود اظہر کیا

سنو سنلو دہیز حضرت بی بی فاطمہ حضرت نبی کیا کیا دیا

مسواک اور نعلین دو اور ایک ٹوٹا بوریا

تکیہ کھجوروں پات کا بکری کے چمڑی کا دیا

پیوند ستر کی چادر اور چکی اور کانا کاٹ کا

تکیہ لیا حضرت عمر صدیق اکبر بوریا

چکی کو کاندہے کے اوپر حضرت نبی اوٹھا لیا

حضرت صحابی زید کی بیٹی کے کالنسہ ہاتہہ مین

چادر اوڑہے حضرت بی بی مسواک ہاتہہ اندر گیا

نعلین دونوں پہیر کر حضرت علی کے گھر سے چلے

حضرت نبی اصحاب سب دونوں کو گھر پہنچا دیا

ہوی فجر سدا جگت دیوی مبارکبادیان

کافر دیوین طعنہ کہڑی دیکھیں نبی کیا کیا دیا

حضرت سلیماں دی نبی جن سے بڑا ان مرتبا

اون کی بیٹی کے بیاہ ماں کیتا ملک سبہو دیا

لال و جواہر موتیاں کی تھی نہیں جو کچھ شمار

کئی کوس اندر فرش سونی کی اینٹ کا بچھوا دیا

کیا کیا بیان سارا کروں لونڈی غلاماں بیشمار

سب کچھ جو دنیا میں ہوا اپنی بیٹی کو دیا

حضرت نبی کس بات پر بھولاں گے اِن کی تاں دیا

حضرت سلیماں سب نبی سے مرتبہ بہتر کیا

ایک دن جو ایسی بات سن حضرت علی غمگیں ہوئی

سوئی تو دیکھا خواب میں قیامت خدا برپا کیا

لیکھا لیوی سب خلق کا ساری خلق حیران کھڑی

بدلا لگا دینے خدا جیسا عمل جسنے کیا

ویسی جو وقتی سخت ہاں مومن و کافر سب کھڑی

ساری فرشتوں کے تئیں حق نے حکم اپنا دیا

دیکھو دہنیر حضرت بی بی بہشتوں بیچ سیں

ہیرا وسی عجبی پیاروں کے تئیں جسنے عمل جیسا کیا

ایک گھر جو جواہر موتیاں کئی بار دنیا سے بڑا

بیحد سُنہارا اور جیز سب تم دیکھلو کیا کیا دیا

لونڈی غلاموں کوں حکم ہوا چلو سو بنی کے ماں

بیٹی سلیماں نے تبہی اوس وقت میں عرض آ کیا

ای رب کرو مجکو حکم حضرت بی بی کے ساتہ دو

لونڈی مجہے اون کی کرو سب کچہہ فضل مجہہ پر کیا

شاید کے ہیں اوکے سبب مقبول ہوں آگے تری

دیکہوں سدا دیدار تجہہ چاہے یوہی میرا ہیا

کیا حکم حضرت خدا حضرت سلیماں کی بیٹی

چلو بی بی کے ساتہہ ہو لونڈی خدا قاضی کیا

حضرت علی یہ بات حُسن ہوئی خوشنی اسباب میں

توبہ کرے خطروں ستی شکر خدا ابتہا کیا

یہ بات ساری سانچ ہے معارج نبوت میں کتاب

دیکھو تو سب اُس میں لکھا ہے جو کچھ کہ میں تمسی کہا

سب کام کاج ایسے کرو حسب طور حق فرما دیا

جو کام دنیا کے کرو موافق حکم قران سے

جانوں وہی ذکر خدا قران میں یوں کر کہا

توحید حق کا تم ستی سارا بیاں بہتر کیا

سب کام میں بندہ کہے حق نے تو کیا حکم

ہو جبکہ یہ ہے ذکر رب ہر بات میں خوشتر کیا

کھانا اور سونا جاگنا دنیا ہنسنا رونا

بندوں خدا کا ہے یونہی بیشک خدا فرما دیا

منکر ہوا اسباب کے آپ رس کر سکو سبھی

حکم نبی ہے گا یونہی ہوگا فی جنبی کیا

سب طرف دیکھو اوسکا ظہور غافل نہ ہوی اک دم

یہ ذکر فکر ہے یونہی جیسے تصور دل کیا

مرداں حق عافل نہیں ہنو داکر ہے اور یہ حال

ذکر خدا السیں ایکدم ہسو کام کاج دنیا کیا

تابع شریعت کے رہنو ظاہر و باطن میں سدا

سارے پیغمبراں آل اور اصحاب بلماں سب ولی

دنیا و دین کے کام میں گذراں نے اپنی ہو کیا

عبد الحکیم اوپر فضل اپنا کیا اے رب نے نسبی

تابع محمد آل اور اصحاب اولیا ان کا کیا

تمت تمام ہے نسخہ دہیز نامہ حضرت بی بی فاطمہ

خاتون جنت رضی اللہ عنہا